6533 ـ كيا جنبى عورت كے ليے كھانا پكانا اور اشياء پكڑنا حرام ہے ؟

سوال

اللہ تعالى آپ كى كوشش اور جدوجھد كا اجروثواب عطا كرے.

جماع كرنے كے بعد كتنى دير تك بغير غسل رہنا ممكن ہے ؟

ہم نے سنا ہے كہ غسل جنابت كرنے سے قبل ہمارے ليے چلنا پھرنا يا كھانا پكانا حرام ہے ؟

كيا دوسرى نماز كے وقت تك غسل جنابت ميں تاخير كرنا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

عورت كے ليے غسل جنابت سے قبل جنبى حالت ميں رہنے كے ليے كوئى معين مدت نہيں، بلكہ يہ تو نماز وغيرہ دوسرى عبادات كے ساتھ مرتبط ہے جس ميں طہارت كى شرط ہے، اس ليے آئندہ نماز تك غسل ميں تاخير كرنے ميں كوئى حرج نہيں، جبكہ پہلى نماز كى ادائيگى حالت طہارت ميں ہو چكى ہو.

ليكن مسلمان شخص كو چاہيے كہ وہ غسل ميں جلدى كرے تا كہ وہ ہر وقت طہارت و پاكيزگى كى حالت ميں رہے، اور سنت بھى يہى ہے، اور اس ليے بھى كہ فرشتے جنبى شخص كے قريب نہيں آتے.

حديث ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" تين قسم كے اشخاص كے قريب فرشتے نہيں آتے، كافر كى نعش، اور خلوق خوشبو لگانے والا، اور جنبى شخص جب تك وہ وضوء نہ كر لے "

سنن ابو داود حديث نمبر (4180) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح ابو داود حديث نمبر (3522) ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

خلوق خوشبو لگانے والا وہ شخص ہے جو زعفران ملى ہوئى خوشبو لگائے، كيونكہ اس ميں تكبر و رعونت اور عورتوں كے ساتھ مشابہت ہوتى ہے.

ديكھيں: فيض القدير (3 / 325).

چنانچہ جب عورت کسی کام میں مشغول ہو اور جماع کے فورا بعد غسل جنابت نہ کر سکے تو اسے کوئی ضرر نہیں ہوگا، اور نہ ہی وہ نجس ہے، بلکہ اسے جنابت میں تخفیف کے لیے وضوء کرنا ہوگا تا کہ فرشتے اس کے قریب آ سکیں.

لیکن بعض لوگ جو یہ خیال رکھتے ہیں کہ جنبی عورت کے لیے اشیاء پکڑنی حرام ہیں، اور اسی طرح کام کاج کرنا بھی حرام ہے، یہ سب خیالات بدعت اور جھوٹ ہیں دین اسلام میں اس کی کوئی اصل نہیں، بلکہ یہ غلط اعتقاد موضوع اور مکذوب احادیث کی بنا پر پیدا ہوئے ہیں.

شیخ شقیری رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اسی طرح باطل اور غلط اشیاء میں عورتوں کا یہ اعتقاد بھی شامل ہے کہ جب عورت جنبی ہو تو جنابت کی بنا پر آٹا گوندھنے سے فاسد ہو جائیگا، اور جس چیز میں بھی وہ ہاتھ رکھے گی اس میں سے برکت جاتی رہےگی.

دیکھیں: السنن و المبتدعات (31).

مستقل فتوی کمیٹی کے سامنے مندرجہ بالا سوال جیسا ہی سوال لایا گیا تو کمیٹی نے درج ذیل جواب دیا:

والصلاۃ والسلام علی رسولہ و آلہ و صحبہ و بعد:

جی ہاں جنبی شخص کے لیے حالت جنابت میں غسل کرنے سے قبل لباس برتن اور ہنڈیا وغیرہ دوسری اشیاء پکڑنا جائز ہے، چاہے مرد ہو یا عورت اس میں کوئی فرق نہیں، کیونکہ وہ نجس نہیں، اور نہ ہی چھونے وہ چیز نجس ہوتی ہے.

کیونکہ صحیح حدیث میں ثابت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ ایك دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ چپکے سے کھسك گئے اور کچھ دیر بعد واپس آئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا:

ابو ہریرہ آپ کہاں تھے ؟

تو انہوں نے جواب دیا: میں حالت جنابت میں تھا اس لیے میں نے آپ کے ساتھ طہارت کے بغیر بیٹھنا پسند نہ کیا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

" سبحان اللہ، یقینا مسلمان شخص نجس نہیں ہوتا "

صحیح بخاری (1 / 333).

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5 / 318).

واللہ اعلم .